بچیوں کی تعلیم وتربیت کا حکیمانہ انداز

۱۹۷۵ء میں حضرت کی صاحبزادی ام کلثوم جو حضرت کے داماد جناب افسر بہادر خان کے ناروے جانے کی ضرورت کے پیش نظر ناروے تشریف لے گئیں تھیں اس موقع پر حضرتؒ نے ان کو کیسٹ میں جو پیغام بھیجے ان کے بعض حصے من وعن منتقل ہیں جن سے حضرت کی خانگی زندگی، بچیوں کی تعلیم وتربیت کا حکیمانہ انداز اور اولاد کی دینی تربیت کی جھلک نمایاں ہے۔ ادارہ

پہلا پیغام جو ۱۹۷۵ء میں بھیجا

نور چشم ام کلثوم!

ہمیں خوشی ہوئی کہ آپ خیریت سے پہنچ گئیں ہمارے ساتھ بہت زیادہ فکر تھی تمہارے خطوط سے پتہ چلتا ہے کہ تم وہاں زیادہ خوش نہیں ہو۔ لوگوں کو دیکھو جو جنگلوں اور صحراؤں میں رہتے ہیں تم تو خوش قسمت ہو جو ناروے جیسے خوبصورت ملک میں رہتی ہو دیکھو! وہاں ایسی زندگی گزارنا کہ لوگ تم سے نصیحت حاصل کر سکیں اور جب کبھی دل اداس ہو تو جائے نماز پر بیٹھ کر یہ وظیفہ پڑھا کرو۔ ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر اس سے تمہارے دل کو سکون ملے گا۔ خالدہ باقاعدہ مجھے تمہارے خطوط سناتی رہتی ہے۔ اور مجھے خوشی ہوتی ہے

دوسرا پیغام جو ۱۹۷۷ء میں بھیجا

نور چشم کلثوم!

خدا تمہارے عمل میں برکت دیں میں خدا کے فضل سے ٹھیک ہوں البتہ نظر بہت زیادہ کمزور ہوگئی ہے۔ راستے پر چلنا دشوار ہوتا ہے کتاب بھی ٹھیک نہیں پڑھی جا سکتی امید ہے کہ تم بھی اچھی ہوگی اور صائمہ بھی ٹھیک ہے جناب افسر بہادر بھی تندرست ہوگا بس دعا کیا کریں کہ اللہ تعالیٰ خاتمہ ایمان کے ساتھ نصیب کرے۔ اپنی نماز پڑھا کریں میری عزیز بچی! تمہاری جدائی بہت گراں ہے۔ خدا کو یہی منظور ہوگا ہم خدا کے کرنے پر راضی ہیں۔ خدا تمہیں خوش رکھیں۔ افسر بہادر کو سلام کہنا اور کہنا کہ خدا تمہیں مزید ترقی نصیب فرماویں اور ہر دو جہاں میں کامیاب رکھے۔ ان کو ترقی دیں۔ پروردگار تمہیں خوش رکھے اور دنیا و آخرت کی سرخروئی نصیب فرمائیں میرے بارے میں فکر نہ کریں بس دعا کیا کریں۔

اور پروردگار تمہیں بھی خوش رکھے اور عزیزہ صائمہ کو بھی نیک عمل بنائے اور صالح رکھے اور خیر خیریت ہے خالدہ تمہیں گھر کے حالات لکھتی رہتی ہے اور تمہیں سب کچھ لکھتی رہتی ہے تم بھی اپنے حالات سے ہمیں باخبر رکھا کرو۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری دنیا اور آخرت دونوں اچھی ہوں۔ افسر بہادر کو میرے دل سے دعا نکلتی ہے کہ پہلے بھی اس نے دوائیاں بھیجی تھیں جو کہ میری طبیعت کو بہت اچھی لگیں شربت بھی بڑا مزیدار تھا اور گولیاں بھی اور اب پھر بھیجی ہیں اللہ آپ کو اس کا اجر عطا فرمائے۔ امید ہے کہ کبھی کبھی خط کے ذریعے اپنی خیریت کی اطلاع دیتے رہیں گے۔ تم نے بہت زیادہ تکلیف کی ہے اللہ تعالیٰ اس کا بہت بڑا اجر دے خدا کرے کہ اپنے وطن میں تمہارے لیے کوئی وسیلۂ روزگار ملے اور دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ تمہارے کاروبار میں برکت اور اپنے وطن میں اسباب عطا فرمائے اور پروردگار ایک بڑی خوشی کے ساتھ وطن لائیں اور خدا تمہارے دین و دنیا اور عقبیٰ اچھا بنائے۔

افسر بہادر!

والدہ کی بہت خدمت کیا کرو۔ تمہاری والدہ بہت وفادار ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت دے۔ تمہاری بہت اچھی پرورش کی ہے جنت والدین کے پاؤں کے نیچے ہے تمہاری والدہ نے تمہاری بہت خدمت کی ہے خدا اس کی عمر میں برکت دے۔ تاکہ تم بھی اطمینان کے ساتھ اپنا وقت گزار سکو۔

اور جب رسولؐ سے محبت لازمی ٹھہری تو اس کی ہر سنت ہر قول و فعل اور تمام طور طریقوں اور سب اداؤں پر جان نثار کرنا ہوگی کیونکہ ان تمام چیزوں کو رسول اللہؐ سے نسبت ہوگئی ہے اور خود رسول اللہؐ کو اللہ کی طرف نسبت ہے اور اگر اللہ سے محبت ہے تو کلام اللہ سے محبت ہوگی کیونکہ یہ اس کا کلام ہے اور بیت اللہ سے بھی محبت ہوگی کیونکہ اس کا گھر ہے یہ اس کی طرف منسوب ہے تمام مساجد سے محبت ہوگی کیونکہ یہ اس کی عبادت گاہیں ہیں۔

ارشاد! شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ

(دعوات حق جلد اول ص۴۹)